آن لائن آرڈر لینے کے بعد فروزن آئٹم تیار کرکے بیچنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ آج کل کراچی میں ایک آن لائن کام بہت عام ہو رہا ہے جس میں واٹس ایپ اور فیس بُک وغیرہ کے ذریعے مختلف اقسام کی Frozen یعنی بغیر فرائی شدہ مختلف اقسام کے سموسے رول وغیرہ کی تشہیر کی جاتی ہے اور آن لائن آرڈر آنے پر انھیں گھر پر تیار کر کے بیچا جاتا ہے جبکہ آرڈر آنے کے وقت بعض اوقات تیار مال ہمارے پاس نہیں ہوتا تو اس حوالے سے شرعی حکم کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں Frozen یعنی بغیر فرائی شدہ مختلف اقسام کے سموسے رول وغیرہ کی سوشل میڈیا پر تشہیر کرنا اور آن لائن آرڈر آنے پر اسے بیچنا جائز ہے اگرچہ آن لائن آرڈر لیتے وقت تیار مال ملکیت میں موجود نہ ہو کیونکہ یہ "بیع استصناع" ہے جو خلاف قیاس جائز ہے، اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آرڈر پر چیز بنوانے کو فقہی اصطلاح میں "بیع استصناع" کہتے ہیں یہ ہر اُس چیز میں جائز ہے جسے عموماً آرڈر پر بنوایا جاتا ہو، جبکہ آرڈر دیتے وقت اس چیز کی قیمت، مقدار، جنس، نوع وغیرہ تمام چیزیں اس طرح واضح ہوں کہ بعد میں تنازع نہ ہو سکے۔

سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہل سنت، مُجدِّدِ دین و ملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ "بیع استصناع" سے متعلق فرماتے ہیں: "کسی سے کوئی چیز اس طرح بنوانا کہ وہ اپنے پاس سے اتنی قیمت کو بنا دے یہ صورت استصناع کہلاتی ہے کہ اگر اس چیز کے یوں بنوانے کا عرف جاری ہے اور اس کی قسم و صفت و حال و پیمانہ و قیمت وغیرہا کی ایسی صاف تصریح ہو گئی ہے کہ کوئی جہالت آئندہ منازعت کے قابل نہ رہے یہ عقد شرعاً جائز ہوتا ہے اور اس میں بیع سلم کی شرطیں مثلاً روپیہ پیشگی اسی جلسہ میں دے دینا یا اس کا بازار میں موجود رہنا یا مثلی ہونا کچھ ضرور نہیں ہوتا۔" (فتاوی رضویہ، 597/17)

نوٹ:ڈلیوری کا مقام اور ڈلیوری چارجز کتنے ہوں گے؟ یا فری ڈلیوری ہے؟ اسے بھی آرڈر کے وقت ہی طے کر لیا جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net